2184-نماز کے لیے بلانے میں ڈھول اور طبل بجانا

سوال

فلپائن وغیرہ کی کچھ مساجد میں نماز کے لیے اذان سے قبل ڈھول بجایا جاتا ہے، اور پھر اس کے بعد اذان دی جاتی ہے، کیا اسلام میں ایسا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

ڈھول اور طبل وغیرہ دوسرے لہو ولعب
کے آلات جائز نہیں ہیں، چنانچہ لوگوں کو نماز کا وقت معلوم کرانے کے لیے ان آلات کا
استعمال جائز نہیں، بلکہ یہ حرام بدعت ہے.

اس کے لیے صرف شرعی اذان پر ہی
اکتفاء کرنا ضروری ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ کا فرمان ہے :

"جس نے بھی ہمارے اس دین میں ایسی
چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے"

اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے.

اور ایک حدیث میں ہے : عرباض بن ساریہ
رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : ایک روز رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
ہمیں ایسا بلیغ وعظ کیا کہ اس سے دل دہل گئے، اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، تو
ہم نے عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ
وسلم : ایسا لگتا ہے کہ یہ الوداعی وعظ ہے، اس لیے آپ ہمیں کوئی نصیحت فرمائیں :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا :

"میں تمہیں اللہ تعالی کے تقوی اور
اطاعت وفرمانبرداری کی وصیت کرتا ہوں، اگرچہ تم پر کوئی حبشی غلام ہی امیر بنا دیا
جائے، یقینا تم میں سے جو زندہ رہے گا وہ بہت سا اختلاف دیکھے گا، اس لیے تم میری

اور میری خلفاء راشدین المھدیین کی سنت پر عمل کرنا، اور اسے مضبوط کے ساتھ تھامے
رکھنا، اور نئے نئے امور سے بچ کر رہنا، کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے "

اسے ابوداود اور ترمذی نے روایت کیا
اور اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ
والبحوث العلمیۃ والافتاء.

یہاں ہم ابو عمیر بن انس کی اپنے
انصاری چچاؤں سے روایت کردہ حدیث بیان کرتے ہیں:

وہ کہتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم نے سوچا کہ لوگوں کو نماز کے لیے کیسے اکٹھا کیا جائے، تو آپ سے عرض کیا گیا:

نماز کا وقت ہونے پر ایک جھنڈا گاڑ
دیا جائے، جب لوگ اسے دیکھیں گے تو ایک دوسرے کو بتا دینگے، لیکن رسول کریم صلی
اللہ علیہ وسلم کو یہ طریقہ پسند نہ آیا.

راوی کہتے ہیں: کہ پھر بگل بجانے کا
ذکر ہوا.. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بھی پسند نہ آیا، اور آپ نے فرمایا:
یہ تو یہودیوں کا طریقہ ہے، راوی کہتے ہیں: پھر ناقوس کا ذکر ہوا تو رسول کریم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ عیسائیوں کا طریقہ ہے.

چنانچہ عبد اللہ بن زید بن عبد ربہ
وہاں سے چل دیے اور انہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ کے معاملہ کی سوچ کھائے جا رہی
تھی، چنانچہ انہیں خواب میں اذان دکھائی گئی، راوی بیان کرتے ہیں: وہ صبح رسول کریم
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور انہیں بتایا...

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:

"بلال اٹھو اور دیکھو تمہیں عبد
اللہ بن زید کیا کہتا ہے، تو تم اسی طرح کرنا، چنانچہ بلال رضی اللہ تعالی عنہ نے

اذان کہی"

سنن ابو داود حدیث نمبر (420) یہ
حدیث صحیح ہے.

دیکھیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے بگل اور ناقوس بجانے سے انکار کر دیا، تو پھر وہ مسلمانوں کے لیے ڈھول بجانے میں
کیسے راضی ہو سکتے ہیں، حالانکہ مسلمانوں کو اللہ تعالی نے اذان مشروع کر کے ایسی
اشیاء سے مستغنی کر دیا ہے.

واللہ اعلم.